87851 ـ انڈر وئیر کو خون لگنا اور بار بار تبدیل کرنے کی مشکل

سوال

مجھے پاخانہ کے ساتھ یا پھر ویسے ہی خون آنا شروع ہو جاتا ہے جس کی بنا پر میرا انڈر وئیر خون آلود ہو جاتا ہے، بارہ گھنٹے سے زیادہ میری ڈیوٹی ہوتی ہے، اس لیے کیا میں ملازمت والی جگہ پر ہی اس خون سمیت نماز ادا کرسکتا ہوں یا نہیں ؟
یہ علم میں رکھیں کہ ملازمت والی جگہ پر میں لباس تبدیل نہیں کر سکتا.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہر نمازی کے لیے نماز ادا کرنے سے قبل اپنا لباس نجاست سے پاک صاف کرنا ضروری اور واجب ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور اپنا لباس پاک صاف کرو المدثر (4).

اور اس لیے بھی کہ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حیض والے لباس میں نماز ادا کرنے کے متعلق دریافت کیا گیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے قبل حیض والا لباس تبدیل کرنے کا حکم دیا.

دیکھیں: صحیح بخاری حدیث نمبر (308) صحیح مسلم حدیث نمبر (361).

اس لیے نماز ادا کرنے سے قبل آپ اپنا لباس تبدیل کریں، یا پھر انہیں پاک صاف کریں، اس مشقت سے آپ کے لیے اس طرح بھی بچنا ممکن ہے کہ آپ کوئی کپڑا یا پھر ٹشو پیپر وغیرہ رکھ لیں جو خون پھیلنے سے روک دے، پھر آپ وضوء کے وقت اس کپڑے یا ٹشو پیپر کو تبدیل کرلیں، اور جہاں خون لگا ہے اسے دھو لیں، لیکن اگر آپ کے لیے اس میں بھی مشقت ہو تو پھر اسی لباس میں آپ کے لیے نماز ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں. آپ انڈر ویر اتار لیں.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" مسلسل پیشاب کی بیماری میں مبتلا شخص جو علاج ومعالجہ سے بھی صحت یاب نہ ہو اسے ہر نماز کے لیے نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد وضوء کر کے نماز ادا کرنا ہوگی، اور بدن میں جہاں بھی پیشاب لگا ہو اسے دھونا بھی ہوگا، اگر اسے مشقت نہ ہو تو نماز کے لیے وہ پاک صاف کپڑا رکھ کر نماز ادا کرے، وگرنہ اسے ایسا کرنا معاف

ہے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور اس نے تم پر دین میں کوئی تنگی نہیں رکھی .

اور ایك مقام پر فرمان باری تعالی اسطرح ہے:

اللہ تعالی تمہارے ساتھ آسانی چاہتا ہے، اور تمہارے ساتھ مشکل اور تنگی نہیں کرنا چاہتا.

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جب میں تمہیں کوئی حکم دوں تو تم اس پر اپنی استطاعت کے مطابق عمل کرو "

اور اسے اپنی جانب سے یہ احتیاط کرنی چاہیے کہ اس کے لباس یا جسم یا پھر نماز والی جگہ پر پیشاب کے قطرات نہ گریں " انتہی.

ماخوذ از: فتاوی اسلامیۃ (1 / 192).

واللہ اعلم .